مُعَلِّمِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

13 اگست 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افسیر کے لیے

(For Islamic Brothers)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہُ فَیُصَافِحُہُ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَت

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں

کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلی، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵ حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (جامع صغیر، ص81، حدیث:1284) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ان سے اچھا مُعَلِّم کوئی نہیں دیکھا...!!

مُسْلِم شریف میں روایت ہے، اس کے راوِی ہیں: صحابیٔ رسول حضرت معاویہ بن حَکَم سُلَمِی رَضِیَ اللہُ عنہ۔ اِن کے ساتھ ایک مرتبہ ایک واقعہ پیش آیا تھا تو آپ نے اپنا وہ واقعہ بیان فرمایا، واقعے کا پسِ منظر کچھ یُوں ہے کہ اسلام کے شروع شروع میں نماز کے دوران گفتگو کرنے کی اجازت ہوتی تھی، پھر اللہ پاک کا حکم آیا اور نماز کے اندر باتیں کرنے سے منع کر دیا گیا۔

یہ جو نیا حکم تھا، حضرت مُعَاوِیہ بن حَکَم سُلَمِی رَضِیَ اللہُ عنہ کو اِس نئے حکم کا عِلْم نہیں تھا۔ اب واقعہ یُوں ہوا؛ فرماتے ہیں: ایک دِن میں مسجدِ نبوی شریف میں حاضِر ہوا، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِقْتِداء میں (یعنی اُن کے پیچھے) نماز پڑھنے کی سَعادت حاصِل

کی، دورانِ نماز ایک شخص کو چھینک آگئی۔(چونکہ ان کے ذہن میں وہی پُرانا حکم تھا کہ نماز میں باتیں کرسکتے ہیں، لہٰذا) فرماتے ہیں: اُس شخص کو چھینک آئی تو میں نے کہہ دیا: یَرْحَمُكَ اللّٰہُ! (اللہ پاک تجھ پر رحم فرمائے)۔ بس میرے یہ کہنے کی دَیر تھی، آس پاس کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے مجھے تیز نگاہوں سے دیکھا۔ میں نے کہا: کیا ہو گیا؟ تم لوگ مجھے تیز نگاہوں سے کیوں دیکھ رہے ہو؟ اب اُنہوں نے اپنا ہاتھ اپنی ران پر مارا، اب میں سمجھ گیا کہ یہ مجھے چُپ کروانا چاہ رہے ہیں۔ چنانچہ میں چُپ ہو گیا۔

فرماتے ہیں: نماز مکمل ہوئی، سلام پھیر دیا گیا، اب کیا ہوا؟ مُعَلِّمِ کائنات، فخرِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنے پاس بُلا لیا...!!

میرے ماں باپ اُن پر قربان ہوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر اچھا اور بہترین مُعَلِّم (سکھانے والا، تربیت فرمانے والا) نہ میں نے پہلے کبھی دیکھا، نہ آپ کے بعد کوئی دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے بُلایا، نہ ڈانٹا، نہ مارا، نہ بُرا بھلا کہا بلکہ بڑی نرمی سے فرمایا: نماز میں باتیں نہیں کرتے، نماز میں تو اللہ پاک کی تسبیح کرتے ہیں، تکبیر کہتے ہیں اور قرآن کی تِلاوت کیا کرتے ہیں۔[1]

نرمی سے سمجھایا کیجئے!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی پیاری شان ہے میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! **اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ سمجھانے میں نرمی اختیار کرنا مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت مبارکہ ہے۔**[2]

1... مسلم، کتاب المساجد، باب تحریم الکلام...الخ، صفحہ:199، حدیث:537۔
2... البحر المحیط، کتاب المساجد، باب تحریم الکلام...الخ، جلد:12، صفحہ:226، زیرِ حدیث:537 ماخوذاً۔

افسوس! ہمارے ہاں اس سُنّت مبارَک کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ شکوہ عموماً سننے کو مِل جاتا ہے کہ کوئی ہماری سُنتا نہیں ہے مگر اس بات پر کم ہی لوگ غور کرتے ہیں کہ ہمارے سمجھانے کا انداز کیا ہوتا ہے۔ ❁ چھوٹا بچہ غلطی کر دے تو لوگ اسے ڈانٹنا شروع کر دیتے ہیں ❁ 8 یا 10 سال کے بچے بعض دفعہ مسجدوں میں آتے ہیں، شرارت بھی کر دیتے ہیں، ایسا دیکھا جاتا ہے کہ لوگ غصّے میں آکر انہیں تھپڑ بھی مار دیتے ہیں، پھر اِس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ بعضوں کا تو دِل ٹوٹ جاتا ہو گا اور وہ ساری زندگی مَسجِد کا رُخ نہیں کرتے ہوں گے ❁ ایسے ہی گھروں میں سمجھانے کا اَنداز کَرَخت ہوتا ہے ❁ ماں کی محبّت دُنیا میں مشہور ہے مگر بعض مائیں بھی بڑی سختی سے بچوں کو سمجھاتی ہیں ❁ ہمارے ہاں دوسروں کے سامنے سمجھانے کا بھی رواج عام پایا جاتا ہے، چھوٹے بھائی سے غلطی ہو گئی، بیٹے سے غلطی ہو گئی، گھر کے دوسرے کسی فرد سے غلطی ہو گئی تو گھر میں جب کوئی مہمان آیا ہو تو اس کے سامنے ساری سٹوری بیان کر کے پھر سمجھایا جا رہا ہوتا ہے ❁ ایسے ہی نیکی کی دعوت دینے میں بھی بعض دفعہ بہت سخت لہجے اختیار کئے جاتے ہیں۔

سختی سے ضِد بڑھتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت غلط اَنداز ہے۔ سمجھانا چاہئے مگر نرمی کے ساتھ...!! نرمی سے، پیار محبّت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سمجھانے کا فائدہ ہو گا۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **اَعْمال میں ہِدایت نرمی سے چاہئے کہ سختی سے ضِد نہ بڑھے۔**[1]

معلوم ہوا؛ نرمی سے سمجھائیں تو زبان میں اَثَر آتا ہے، سختی سے سمجھائیں تو سامنے والا

1... فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:194۔

ضِدّی ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو مُعَلِّم ہیں، مُبَلِّغ ہیں، والدین ہیں، بڑے بھائی ہیں، جو بھی سمجھنے سمجھانے والے ہیں، پڑھنے پڑھانے والے ہیں، نیکی دعوت دینے والے ہیں، انہیں چاہئے کہ سُنّت طریقہ اختیار کریں اور نَرْمی کو اپنی عادت کا حصّہ بنالیں۔

پیارے آقا کی مُعَلِّم ہونے کی شان

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بے شُمار شانیں ہیں، اتنی شانیں ہیں کہ ہم جیسے نکمے تو کیا مخلوق میں کوئی بھی آپ کی شانوں کی گنتی نہیں کر سکتا۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِنہی شانوں میں سے ایک **مُعَلِّم ہونے کی شان** بھی ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ کائنات کے سب سے بڑے ❁ سب سے اُونچے رُتبے والے ❁ سب سے اَعْلٰی ❁ سب سے بڑھ کر تجربے والے مُعَلِّم ہیں۔

عام طَور پر ہمارے ہاں جسے 10، 12 یا 15 سال پڑھاتے ہوئے ہو گئے ہوں تو مُعاشرے میں اُسے بہت ماہر، تجربہ کار مُعَلِّم (*Teacher*) شُمار کیا جاتا ہے۔ یعنی جس کا پڑھانے کا عرصہ اور تَجْرِبہ زیادہ ہو، وہ بڑا مُعَلِّم ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی **مُعَلِّم ہونے کی شان** کا عرصہ جانتے ہیں کتنا ہے...؟ جب سے مخلوقات پیدا ہوئی ہیں، تب سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَلِّم ہیں۔

حدیثِ پاک میں ہے: نُورِ خُدا، احمدِ مُجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نُور سب مَخْلُوقات سے پہلے بنایا گیا۔[1] حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق سے 2000 سال پہلے کی بات ہے کہ یُسَبِّحُ ذٰلِكَ النُّوْرُ نُورِ مصطفےٰ اللہ پاک کی تسبیح کرتا تھا فَتُسَبِّحُ الْمَلَائِكَةُ بِتَسْبِيحِهٖ پس فرشتے اِس

1... مصنف عبد الرزاق، جزء مفقود، صفحہ: 64، حدیث: 18۔

تسبیح کو سُن کر تسبیح کیا کرتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ جب کہ ابھی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق بھی نہیں ہوئی تھی، میرے اور آپ کے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُس وقت بھی مُعَلِّم تھے، آپ فرشتوں کو تسبیح سکھاتے تھے، فرشتے آپ سے سیکھ کر اللہ پاک کی تسبیح کیا کرتے تھے۔

فرشتوں نے عِلْم سیکھا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس شان کے مُعَلِّم ہیں کہ فرشتے بھی آپ سے عِلْم کی باتیں پوچھتے ہیں، اس بارے میں ایک اور ایمان افروز روایت سنیئے! علّامہ عمر بن احمد آفندی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ قصیدہ بُردہ شریف کی شرح میں لکھتے ہیں: مَلاءِ اعلیٰ کے فرشتے (یعنی مُقَرَّبِیْن فرشتے) 1 ہزار سال سے کچھ مسائل میں غور و فِکْر کر رہے تھے مگر اُن کے یہ مسائل حل نہیں ہو رہے تھے، اُن کے یہ مسائل معراج کی رات حل ہوئے تھے۔ وہ کیسے؟ **حدیثِ پاک میں ہے:** سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے اپنے ربّ کو اچھی صُورت میں دیکھا، اللہ پاک نے فرمایا: اے مَحْبُوب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! مَلاءِ اَعْلیٰ کے فرشتے کن مَسائل میں بحث کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: یا اللہ پاک! تُو ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر رَبِّ کائنات نے مجھ پر نوازِش فرمائی، مجھے عِلْم بخشا تو میں نے عرض کیا: یا اللہ پاک! 4 مَسائل ہیں، فرشتے اُن کو حل نہیں کر پا رہے، اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے سچ کہا۔ اب اللہ پاک نے مَلاءِ اعلیٰ کے فرشتوں کو فرمایا: یَا مَلَائِکَتِی! وَجَدْتُّمْ حَلَّالَ الْمُشْکِلات اے میرے فرشتو! تُم نے مشکلات

1... الشریعۃ للآجری، جلد: 3، صفحہ: 1419، حدیث: 960۔

حل فرمانے والے کو پالیا ہے، فَاسْئَلُوْا اَشْکَالَکُمْ یعنی وہ مسائل جنہیں تم حل نہیں کر پا رہے، آج میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے وہ مَسائل پوچھ لو...![1]

سُبْحٰنَ اللہ! وہ دِینی مسئلے کہ فرشتے 1 ہزار سال سے جن مَسائل میں غور و فِکْر کر رہے تھے اور کوئی حَلْ نہیں نکل رہا تھا، اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چند ہی لمحوں میں فرشتوں کے مَسائل حل فرما دیئے! پتا چلا ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس شان کے مُعَلِّم ہیں کہ فرشتوں کو بھی عِلْم بتاتے اور سکھاتے ہیں۔

انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کو فیض پہنچانے والے

ایک بڑی مشہور حدیثِ پاک ہے۔ ایک مرتبہ مُعَلِّمِ کائنات، فخرِ مَوجُودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمتِ اقدس میں سُوال ہوا: مَتٰی وَجَبَتْ لَکَ النُّبُوَّۃُ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو نبوت کا تاج کب عطا کیا گیا؟ ارشاد فرمایا: وَآدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ یعنی ابھی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام روح اور جسم کے درمیان تھے، اُس سے پہلے ہی مجھے نبوت کا تاج عطا کر دیا گیا تھا۔[2]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں علما نے یہ بات بھی لکھی کہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب دنیا میں تشریف نہیں لائے تھے، عالمِ ارواح میں تشریف فرما تھے، اُس وقت بھی روحانی طور پر انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام کو فیض پہنچا رہے تھے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی! پتا چلا کہ محبوبِ کائنات

1... عصیدہ شرح قصیدہ بردہ، صفحہ: 236-237۔
2... ترمذی، ابواب المناقب، باب ماجاء فی فضل النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 825، حدیث: 3618۔
3... فتوحاتِ مکیہ، الباب العشر... الخ، جلد: 1، صفحہ: 214 ملخصاً۔

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جیسا مُعَلِّم اور کوئی نہیں ہے، آپ وہ شان والے مُعَلِّم ہیں کہ کم و بیش ایک لاکھ، 24 ہزار انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام نے بھی آپ سے فیض حاصِل کیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قصّاب کی تربیت فرمائی

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَلِّمِ کائنات ہیں یعنی تمام مخلوقات کو عِلْم آپ کے صدقے عطا ہوا، آپ کے طُفیل نصیب ہوا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام مخلوقات کو عِلْم بتانے والے، عِلْم سکھانے والے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مُعَلِّمِ کائنات صِرْف محاورے کے طَور پر نہیں کہا جاتا بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حقیقتاً مُعَلِّمِ کائنات ہیں۔ ایک روایت سنیئے! ایک مرتبہ ایک قصّاب اپنی بکریوں کے باڑے میں پہنچا، دروازہ کھولا اور ذَبح کرنے کے لئے ایک بکری کو پکڑنا ہی چاہتا تھا کہ وہ اس سے چُھوٹ کر بھاگ گئی اور بھاگتے بھاگتے رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں حاضِر ہو گئی، قصّاب (*Butcher*) بھی پیچھے پیچھے پہنچ گیا، اُس نے بکری کو ٹانگ سے پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا، اس پر رحمتِ دوجہان، سرورِ کون و مکان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پہلے بکری کو فرمایا: اِصْبِرِیْ لِاَمْرِ اللہِ یعنی اللہ پاک کے حکم پر صَبْر کرو! پھر شانِ رحمت دکھاتے ہوئے قصّاب کو فرمایا: وَاَنْتَ یَا جَزَّارُ فَسُقْهَا اِلَی الْمَوْتِ سَوْقًا رَفِیْقًا اے قصّاب! اسے موت کی طرف نرمی کے ساتھ لے کر جاؤ![1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہے۔ یہاں دیکھئے! 2 طرف سے

1... مصنف عبد الرزاق، کتابُ المناسک، بابُ سنۃِ الذبح، جلد:4، صفحہ:377، حدیث:8640۔

غلطی ہو رہی تھی،(1): بکری جسے پیدا اس لئے کیا گیا ہے کہ اُسے ذبح کیا جائے گا، وہ اللہ پاک کے اِس فیصلے سے گویا بھاگ رہی تھی(2): دوسری طرف جو قصّاب تھے، انہیں نرمی کا حکم تھا، وہ سختی کر رہے تھے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں کی تربیت فرمائی، بکری کو فرمایا: اللہ پاک کے حکم پر صبر کرو! قصّاب سے فرمایا: **نرمی اختیار کرو!**

پتا چلا؛ آقائے دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ہیں کہ جانور بھی یہیں سے تہذیب سیکھتے ہیں، اسی بارگاہ سے تربیت پاتے ہیں۔

مجھے مُعَلِّم بنا کر بھیجا گیا

پیارے اسلامی بھائیو! مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، آپ کے آنے کا ایک بنیادی مقصد بھی مُعَلِّم ہونا ہی ہے۔ خُود ارشاد فرمایا: بُعِثْتُ مُعَلِّمًا مجھے مُعَلِّم بنا کر بھیجا گیا ہے۔[1]

قرآن سکھانے والے نبی

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَكِّیْكُمْ وَ یُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ۠ ﴿۱۵۱﴾

(پارہ:2، بقرہ:151)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: ہم نے تمہارے درمیان تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور تمہیں کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تھا۔

یعنی اے مسلمانو...!! اللہ پاک کا تم پر بڑا اِنْعام ہوا کہ رَبِّ رحمٰن نے تم میں اپنے

---

1 ... ابن ماجہ، مقدمہ، صفحہ:50، حدیث:229 ملتقطًا۔

مَحْبُوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا، آپ سَر تا پَا رَحمت ہی رَحمت ہیں۔ یُوں تو مَحْبُوب ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تم پر لاکھوں اِحسان ہیں مگر چند احسان بالکل ظاہِر ہیں(1): ایک یہ کہ وہ تم تک رَبّ کی آیتیں پہنچاتے ہیں، تمہیں آیات پڑھ کر سُناتے ہیں، پڑھنا سکھاتے ہیں، تمہارے الفاظ صحیح کراتے ہیں اور تِلاوت کے آداب بھی بتاتے ہیں (2): اس کے ساتھ ساتھ وہ تمہیں ❁ بُرے عقیدوں سے ❁ بُرے اخلاق سے ❁ بُری عادات سے ❁ غرض ظاہِری اور باطنی بیماریوں سے پاک کرتے ہیں (3): وہ تمہیں قرآنِ کریم کے راز بھی سمجھاتے ہیں (4): اور تمہیں دِین و دُنیا کی سب باتیں بتاتے ہیں، جن سے تم بے خبر تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو اس کا ایک بنیادی مقصد لوگوں کو قرآن سکھانا بھی ہے۔

نُور بانٹنے والے نبی

ایک دوسرے مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ (پارہ 13، ابراہیم: 1)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو اُن کے ربّ کے حکم سے اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالو۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا اندھیرے میں ڈُوبی ہوئی ہے ❁ عقائد کے اندھیرے ہیں ❁ نظریات کے اندھیرے ہیں ❁ بُرے اَخلاق اور گندی عادات کے اندھیرے ہیں ❁ غرض؛ ایسا اندھیرا چھا گیا کہ انسان جو اَشْرَفُ المخلوقات ہے، یہ اپنی ہی

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:151، جلد2، صفحہ:66، 67 بتصرف۔

پہچان نہیں رکھتا ❁ کبھی سُورج کو سجدہ کرتا ہے ❁ کبھی درختوں پتھروں کو اپنا خُدا مان لیتا ہے، اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے قرآنِ کریم کا نُور آپ پر نازِل فرمایا، آپ لوگوں کو قرآنِ کریم سُنا کر، قرآنِ کریم پڑھا کر، قرآنِ کریم کی نُورانی تعلیمات کو عام فرما کر لوگوں کو اندھیروں سے نُور کی طرف نِکال لائیے!

مَعْلُوم ہوا: ❁ قرآن نُور ہے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو خُود بھی نُور ہیں، نُورِ قرآن کو دُنیا میں بانٹنے کے لئے تشریف لائے ہیں ❁ اس نُور کے ذریعے سے دِل و دماغ کو روشن کرنے ❁ اَخلاق و کردار کو چمکانے ❁ مَٹّی کے انسانوں کو نُورانی بنانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

مُعَلِّم ہونا بھی سعادت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَلِّم بن کر تشریف لائے، اس میں ہمارے لئے ترغیب ہے، ہمیں بھی چاہئے کہ مُعَلِّم بننے کی کوشش کریں، عِلْمِ دِین سیکھا بھی کریں اور دوسروں کو سکھایا بھی کریں۔ روایت میں ہے: کُنْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا اَوْ مُحِبًّا اَوْ مُتَّبِعًا یعنی ❁ عالم بنو ❁ یا طالب علم بنو ❁ یا اِن سے محبّت کرنے والے بنو ❁ یا ان کی پیروی کرنے والے بنو۔[1]

معلوم ہوا ہمیں ان چار میں سے ایک لازمی بننا ہے۔ یا تو عالِم بن جائیں، یا طالبِ علم یا علما سے محبّت کرنے والے یا ان کی بات ماننے والے۔ بعض روایات میں ہے: ان 4 کے علاوہ پانچویں مت بننا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔[2]

1... جامع بیان اعلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:154، حدیث:142 ملتقطاً۔

2... کشف الخفا، صفحہ:134، حدیث:437۔

لوگوں کو کیا ہو گیا ہے...؟

عرب کا ایک قبیلہ تھا: اَشْعَر۔ حضرت ابو موسیٰ اَشْعَری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مشہور صحابی ہیں، آپ اسی قبیلے سے تھے۔ اس قبیلے والے بہت بڑے بڑے عالِم، فقیہ، قرآن جاننے والے، شرعی اَحکام و مسائل کا عِلْم رکھنے والے تھے۔ اِن کے پڑوس میں ایک قبیلہ رہتا تھا، وہ لوگ عالِم نہیں تھے، اَشْعَر قبیلے والے اُن کو عِلْمِ دِین سکھاتے نہیں تھے، وہ اِن سے سیکھتے نہیں تھے، یعنی دونوں قبیلوں کی سیکھنے سکھانے کی طرف تَوَجُّہ نہیں تھی۔

چنانچہ ایک مرتبہ یوں ہوا کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف لائے، اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: مَا بَالُ اَقْوَامٍ...!! لَا یُفَقِّهُوْنَ جِیْرَانَهُمْ وَلَا یُعَلِّمُوْنَهُمْ وَلَا یَعِظُوْنَهُمْ وَلَا یَاْمُرُوْنَهُمْ وَلَا یَنْهَوْنَهُمْ اُس قوم کو کیا ہو گیا؟ یہ اپنے پڑوسیوں کو فقاہت (دین کی سمجھ بوجھ) نہیں سکھاتے، عِلْمِ دِین نہیں سکھاتے، اُنہیں نصیحت نہیں کرتے، اُنہیں نیکی کا حکم نہیں دیتے، بُرائی سے منع نہیں کرتے؟ وَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ لَا یَتَعَلَّمُوْنَ مِنْ جِیْرَانِهِمْ وَلَا یَتَفَقَّهُوْنَ وَ لَا یَتَّعِظُوْنَ اور دوسری قوم کو کیا ہو گیا؟ وہ اپنے پڑوسیوں سے عِلْمِ دِین نہیں سیکھتے، دِین کی سمجھ نہیں لیتے، اُن سے نصیحت نہیں لیتے...!!

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جلال کے ساتھ فرمایا: خُدا کی قسم! یا تو یہ لوگ اپنے پڑوسیوں کو عِلْمِ دِین سکھائیں گے، اُنہیں دِین سمجھائیں گے، اُنہیں نصیحت کریں گے، نیکی کا حکم دیں گے، بُرائی سے منع کریں گے، ان کے پڑوسی ان سے عِلْمِ دِین سیکھیں گے، دِین سمجھیں گے، نصیحت لیں گے اَوْ لَاُعَاجِلَنَّهُمُ الْعُقُوْبَةَ **یعنی اگر اُنہوں نے ایسا نہ کیا تو میں سخت سزا دے کر اُن کا عِلاج کروں گا۔**[1]

1... الترغیب والترہیب، کتاب العلم، الترہیب من کتم العلم، صفحہ: 59، حدیث: 7۔

اللہُ اَکْبَر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے الفاظ مُبارَک ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں، آپ سے بڑھ کر رحم دِل کوئی ہو ہی نہیں سکتا، اِس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب دیکھا کہ ایک قوم ہے، وہ علم والی ہے، مگر ❁ دوسروں کو علمِ دین پڑھاتی نہیں ❁ سمجھاتی نہیں ❁ اور نہ ہی اُن کو دیکھ کر اِنہیں کوئی کُڑھن ہوتی ہے۔ جبکہ دوسری قوم ہے، وہ علمِ دین حاصِل ہی نہیں کرتی ہے، یعنی اُن کی اِس طرف تَوَجُّہ نہیں ہے، اوروں کو علم حاصِل کرتا دیکھتے ہیں، عِلْمِ دِین کی تکرار کرتے دیکھتے ہیں مگر خُود سیکھنے کی طرف راغب نہیں ہوتے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِن دونوں پر غضب کا اِظْہار کیا اور صاف فرمادیا: **یا تو تم لوگ سیکھنا سکھانا شروع کروگے یا پھر سخت سزا کے ذریعے تمہارا اِعلاج کیا جائے گا۔**

اللہ! اللہ! یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم ہے...!! علمِ دین سیکھنا بھی ہے، سکھانا بھی ہے اور اس کی کڑھن بھی اپنے اندر پیدا کرنی ہے۔ **روایت میں ہے:** جب قبیلہ اَشْعر کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم نے یہ فرمانِ شاہی سُنا تو تڑپ گئے، بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ایک سال کی مہلت عطا فرمایئے! ایک سال میں ہم اپنے پڑوسیوں کو عِلْمِ دِین سکھادیں گے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے بھی اپنے اندر یہ کُڑھن پیدا کرنی ہے، اگر ہمیں فرض علوم نہیں آتے تو لازمی سیکھنے ہیں، اگر معلوم ہیں تو دوسروں کو سیکھانے ہیں، ہمارے جتنے جاننے والے ہیں.... بلکہ سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، اَنجان کوئی بھی نہیں ہے، بس جس تک ہماری رسائی ہے، 2 میں سے ایک کام اُس کے ذِمّے ہم نے ضرور لگانا

1... الترغیب والترہیب، کتاب العلم، الترہیب من کتم العلم، صفحہ: 59، 60، حدیث: 7۔

ہے؛ یا تو اسے علمِ دین سیکھنے پر لگا دیتا ہے یا سکھانے والا بنا دیتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے آقا کے تربیت کے انداز

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَلِّمِ کائنات ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑھانے کا، سمجھانے کا، لوگوں تک دِین پہنچانے کا انداز مُبارَک کیسا تھا؟ اس تعلق سے سیرتِ پاک کیسی تھی؟ آیئے! چند ایک روایات سنتے ہیں:

دِل بدل دیا

روایت ہے کہ ایک نوجوان رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے زنا کی اجازت دیجئے! یہ سنتے ہی صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم جلال میں آ گئے اور اسے مارنا چاہا۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسے نہ مارو! پھر اسے اپنے پاس بلا کر بٹھایا اور نہایت نرمی اور شفقت کے ساتھ سوال کیا: ❁ اے نوجوان! کیا تجھے پسند ہے کہ کوئی تیری ماں سے ایسا کام کرے؟ اس نے عرض کی: میں اس کو کیسے جائز سمجھ سکتا ہوں؟ فرمایا: تو پھر دوسرے لوگ تیرے بارے میں اسے کیسے جائز سمجھ سکتے ہیں؟ ❁ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: تیری بیٹی سے اگر اس طرح کیا جائے تو تُو اسے پسند کرے گا؟ عرض کیا: نہیں۔ ❁ فرمایا: اگر تیری بہن سے کوئی ایسی حرکت کرے تو؟ ❁ اور اگر تیری خالہ سے کرے تو؟ ❁ اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ایک رشتے کے بارے میں سوال فرمایا، وہ یہی کہتا رہا کہ مجھے پسند نہیں۔ تب رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اللہ پاک کی

بارگاہ میں دُعا کی: یاالٰہی! اس کے دل کو پاک کردے اور اس کا گناہ بخش دے۔ اس کے بعد وہ نوجوان ساری زندگی زنا سے بیزار رہا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے مَحْبُوب آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! کس پیارے انداز سے تربیت فرمائی، اس روایت میں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و شفقت بھی مُلاحظہ کیجئے! جب اس نوجوان نے ایسا سُوال کیا تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جلال میں آگئے، اسے سزا دینے کے لئے لپکے، مگر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُعَلِّمِ کائنات ہیں، رحمتِ دوجہاں ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر سختی کرنا ہرگز گوارا نہ فرمایا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو بھی روک دیا اور خُود بھی نہایت نرمی اور پیار محبّت سے سمجھایا تاکہ اسے مسئلہ سمجھ آجائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سمجھانے کا ایک جدید انداز

پیارے اسلامی بھائیو! جدید سائیکالوجی میں دوسروں کی تربیت کا ایک طریقہ اختیار کیا جاتا ہے، جسے کہتے ہیں: **اِنْتِقَالِیَّتْ (Transference)**۔ اس کا مطلب ہوتا ہے: ڈھل جانا۔ اس نفسیاتی طریقہ میں جو مُعَلِّم ہوتا ہے، وہ سامنے والے کے ساتھ ایک جذباتی لگاؤ پیدا کرتا ہے، مثلاً خود کو سامنے والے کے لئے ایک والِد کے درجے پر اُتار لیتا ہے، اس کے دِل میں ایسی ہی محبّت اُبھارتا ہے جو ایک بیٹے کو اپنے والِد کے ساتھ ہوتی ہے، پھر اسی جذباتی لگاؤ کے ذریعے سامنے والے کی تربیت کرتا اور عِلْم سکھا کر اسے سیدھے رستے کا

1... مسند امام احمد، جلد:9، صفحہ:418، حدیث:22847۔

مسافِر بنا دیتا ہے۔ اب غور فرمایئے! سائیکالوجی میں یہ طریقہ اب دریافت کیا گیا ہے، محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صدیوں پہلے ہمیں یہ تعلیم دے دی تھی، عملی طور پر ہمیں بتا دیا تھا کہ جب کسی کو سمجھانا ہو، عِلْمِ دِین سکھانا ہو، تربیت کرنی ہو تو اِس پیارے انداز میں کرو کہ سامنے والا تمہیں اپنا خیر خواہ تسلیم کرلے، جب وہ تمہیں اپنا خیر خواہ مان لے گا تو اسے تمہاری بات بھی سمجھ آجائے گی اور وہ تمہاری بات مان کر اُس پر عمل بھی کرنے لگ جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی دوسروں کو سمجھاتے ہوئے یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیئے! ❁ بیان کریں ❁ دَرْس دیں ❁ کسی کو انفرادی طَور پر سمجھا رہے ہوں ❁ گھر میں بچوں کی تربیت کر رہے ہوں ❁ پڑوسی کو سمجھا رہے ہوں ❁ چھوٹے بھائیوں کو سمجھا رہے ہوں تو چاہیئے کہ ایسا پیار بھرا انداز اختیار کریں، اتنی نرمی اور محبّت کے ساتھ سمجھائیں کہ سامنے والا ہمیں اپنا خیر خواہ مان لے، جب وہ ہمیں اپنا خیر خواہ مان لے گا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہماری زبان میں اَثَر بھی آجائے گا اور سمجھانے کا مثبت فائدہ بھی مِل جائے گا۔

قومیں یُوں بنتی ہیں

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جن کے مَعَاشی حالات بہت کمزور تھے، وہ ایک دِن پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور مدد کا سُوال کیا۔ (انہوں نے سُوال اگرچہ مالی امداد کا کیا تھا، لیکن غیبوں پر خبردار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانتے تھے کہ ان کی اَصْل ضرورت مال نہیں کوئی اَور چیز ہے) چنانچہ فرمایا: کیا تمہارے گھر میں کوئی چیز نہیں ہے؟ عرض کیا: ہمارے پاس ایک چٹائی ہے جو ہم آدھی نیچے بچھا لیتے ہیں، آدھی اُوپر اَوڑھ لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے، اس میں ہم پانی پیتے

ہیں۔ فرمایا: جاؤ! دونوں چیزیں لے آؤ! وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ گھر گئے چٹائی اُٹھائی، پیالہ ہاتھ میں لیا اور بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے، رَحْمَتِ دو جہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِعْلان کیا: کون یہ چیزیں خرید تا ہے؟ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: حضور! میں ایک دِرْہَم (چاندی کے سکے) کے بدلے خرید تا ہوں۔ فرمایا: کوئی ہے جو اس سے زیادہ قیمت لگائے؟ دوسرے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: حضور! میں 2 دِرْہَم کے بدلے خرید تا ہوں۔ نبی اکرم، رسولِ محتشم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دونوں چیزیں اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو دِیں، 2 دِرْہَم وُصُول فرمائے اور ان چیزوں کے اَصْل مالِک کو دِرْہَم دے کر فرمایا: بازار جاؤ، ایک درہم کا غَلَّہ (کھانے پینے کا سامان) خرید و، گھر پہنچاؤ، دوسرے دِرْہَم کی کلہاڑی خرید و اور میرے پاس لے آؤ! وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جلدی سے بازار گئے، غلہ خریدا، گھر پہنچایا، کلہاڑی خریدی، لے کر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو گئے، حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مِعْراج کے دولہا، تاجدارِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اس کلہاڑی میں لکڑی کا دَسْتَہ ڈالا، اَنْصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیا اور فرمایا: جنگل میں جاؤ، لکڑیاں کاٹو، بازار میں فروخت کرو۔ اَنْصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کلہاڑی لی اور چلے گئے۔ 15 دِن کے بعد واپس آئے تو ان کے ہاتھ میں 10 دِرْہَم تھے۔ نبی رَحْمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیکھ کر خوش ہوئے اور فرمایا: **تم سُوال کرو اور وہ سُوال کل قیامت کے دِن تمہارے چہرے پر داغ بنے، تمہارا اَپنے ہاتھ سے کما کر کھانا اس سے بہت بہتر ہے۔**[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں مُعَلِّمِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! کیا نِرالی شان ہے...!! ❁ وہ پیارے پیارے ہاتھ مُبارَک جن کے اشاروں پر کائنات چلتی ہے ❁ یہ

1... ابو داؤد، کتاب الزکاۃ، باب ما تجوز فیہ المسالۃ، صفحہ: 269، حدیث: 1641۔

ہاتھ مبارک اُٹھ جائیں تو چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ❁ ڈوبا ہوا سورج پلٹ آتا ہے ❁ ہاتھوں کو اُٹھائیں تو بادل گھر آتے ہیں ❁ قحط دُور ہوتے اور بارش برسنے لگتی ہے ❁ وہ مبارک ہاتھ کہ بیمار سے مَس کر جائیں تو شفا بخش دیتے ہیں ❁ بے جان کو چُھو جائیں تو جان ڈال دیا کرتے ہیں، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان پیارے پیارے ہاتھوں سے اپنے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو کلہاڑی میں دستہ ڈال کر دے رہے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! قومیں ایسے ہی تو نہیں بنا کرتی نا...!! محنت لگتی ہے، وہ لوگ جنہیں دُنیا چرا ہے کہہ کر کم تَر سمجھا کرتی تھی، وہ مُعاشرہ جسے طنزیہ نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا، وہ دَور جسے دورِ جاہلیت کہا جاتا تھا، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں پستی کی گہرایوں سے اُٹھایا اور قیامت تک آنے والوں کا پیشوا بنا دیا۔ یہ اتنا بڑا جو انقلاب آیا، یونہی تو نہیں آگیا، بیشک اس میں مُعَلِّمِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مہارتوں، رحمتوں اور شفقتوں کا اَثَر ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک ہمیں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فیضان نصیب فرمائے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ❁ سادہ سادہ مثالیں دے کر ❁ واقعات سُنا کر ❁ حدیثیں سُنا کر ❁ قرآنِ کریم کی آیات سُنا کر بہت اچھے انداز میں ❁ نرمی کے ساتھ دوسروں کو سمجھایا کریں ❁ عِلمِ دین سیکھا بھی کریں ❁ اور دوسروں کو پیار و محبّت سے سکھایا بھی کریں۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اپنی تربیت بھی ہو گی، حکمتِ عملی بھی آئے گی اور اللہ پاک نے چاہا تو ایک ایک فرد کر کے پُورا معاشرہ بھی سنورتا چلا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! قبر و آخرت کی تیاری فرمانے اور نیک نمازی بننے کی سَعادت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زِندگی سنور جائے گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ قرآنِ مجید اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ **مگر افسوس!** آج مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مخارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مارکیٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے ❁ جن میں دُرُست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلُوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سنتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

1...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ: 675، حدیث: 2907۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "101 مدنی پھول" سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثمد" (اث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجہ، کتاب التحفہ، باب الکحل بالاثمد، ۴/ ۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷) ☆ پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، ۵/ ۳۵۹) ☆ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/ ۱۸۰)

﴿اعلان﴾

سُرمہ لگانے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 13 اگست 2026ء

---

1 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب

سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان، فصل فی الکحل، ۵/۲۱۸، حدیث: ۶۴۲۸) ☆ اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ☆ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع فرماتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگائیے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "دعائے مصطفےٰ" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔ (مسند احمد، ۴/۵۱۱، حدیث: ۱۳۶۹۷)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔ (مدنی پنج سورہ، ص203)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

13 اگست 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لیے

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبْلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی

صورت میں صلوٰۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبْلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھِل کھِلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت

13 اگست 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لیے

کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا امام مسجد،مؤذّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس،7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد